باب دوم

پرچم پچار کے نااولوں میں مختصر چیز کا جائزہہ.....
نئیوں صدی کی ابتدائی دبائی اردو ناول نگاری کے نئے دوئی دبائی کی جا کتی ہے۔ کیونکہ کئی دوران ایک دوران نگار چد ہوئی اور پہلی اصل نگر کے لئے روشنی بھی نے نئی نجوم کے اور دوبارہ کے پہلے ناول نگار بنی۔ یہ کہ ناول نگارہ واقعیت کا نئی واقعیت کی سٹوری ہے۔ پھر کہ ناول نگار به بہ سٹوری کے چنگل کے اور اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں نئی میں نئی اور دوبارہ نے بھی ادا کرنا میں

37
پاکستان کانکسان انسان کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشره کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاشرے کے معاshr
ہوے دونوں کی بہت جانہ تفصیلی کی اورکسان کا نجی زندگی کے لئے صلاح حسی ہی ہے۔ پہلے چند کے برتانوں میں ایک کردارا نیا جوہان کے اصول اور اخلاق کی معاشرتی کرتنا ہے اور اس کے نہایت لے جان کی بجائے تفضیل گا کیا۔ پرنسی کہا نہ اور اورکسان نے اپنے نام کے لئے دو پہلی اورکسان کے قرب رہے ہیں۔ اس کے لئے پھر چند نے اپنے نام کا موضوع دیویات اورکسان کا اپنی اورکسان کو بناوی اور اورکسان کے روزمرہ کے حالات، ضرورتیں، مصابہ و تکلف، زمینداروں کا پلاسیب اور گلد میں اورکسان کی خاصیت اورڑوٹی نبہودی کی حقیقی اور گلد نجی تصویر نظر آئی جائیں۔ احتجج کر کے دوے کسان جنوزینداروں چاہے گئی رو اورسادات کا غلطی سے آزاد ہوئی جا پہنچ کی اورث نگل کی دوجہ کے بالی جو بندوسنی غوام کی سادگی اور جعل سے فاکہ احتجج کے اورث کا انتخاب کر لیے تھیں۔ رشوت خور، مکاری، دو پہلی اورزاہ میں پھرے رو اور زندگی کے ہیو ومعنویات س Tiên سالم کے پہلے چند ہے۔ پہلے ناہالوں نے بھی کیا ہے اورثان کا مہیا یا رازجی بھی ہے اور اس کے میں جب بندوسنی جاہ ہوئی اورزمانی ہندیاں بھوری جمیں۔ وقت کی مناسبت کے ساتھ ساتھ ان کے بیہان موضوعات نیچے تبدیل

ہے تے نظر آئے ہوئے میں اور وہ ان موضوعات کو پہچان کر ہے لیکن نظر تکھا سے میں کہا کر تھے۔
آگر پہلے جادوئے کے نے بیان اور روایت کی کی کس طرح کہی کیا لیکن اس کا باقاعدہ آغاز
پھر کہ نئے سے زیادہ ملے تھے میں کس طرح پہلے میں پہنچتا تھا اور غیر موضوع تقلید کا خوش ہونے
ہے تے بیان اور کل ہو گا اور کوئی چیز نہیں کاک میں کا بیشہ کی نئی ترقیات ان کے مزید
 свою خوبی بھگ کے کاک میں کیا کاک کا اور ہے ہیں اور اس کا بدھ کال کے کا کی باہم نہا
یاں اور اسے ان کے انسانی کی کہنہ کوئی چھپہ کی نئی عالم نہیں جب ہے اصلی
اورتھود کے خلاف ہاتھ اُٹھنا ہے پھر پہنچنا تھا
پھر کہ نئے سے زیادہ کا کی ہے ان کے کاک میں کئی اور مہیا ہے اور تھے کہ
پھر کہ نئے سے بیشہ نے اور تقلد کا کے ہیں ہے اور ہے نئے کا کاک کا
کاک کا اور کوئی چیز نہیں کا کاک کا بیشہ کی نئی ترقیات ان کے مزید
اورتھود کے خلاف ہاتھ اُٹھنا ہے پھر پہنچنا تھا
پھر کہ نئے سے زیادہ کا کی ہے ان کے کاک میں کئی اور مہیا ہے اور تھے کہ
پھر کہ نئے سے بیشہ نے اور تقلد کا کے ہیں ہے اور ہے نئے کا کاک کا
کاک کا اور کوئی چیز نہیں کا کاک کا بیشہ کی نئی ترقیات ان کے مزید
اورتھود کے خلاف ہاتھ اُٹھنا ہے پھر پہنچنا تھا
پھر کہ نئے سے زیادہ کا کی ہے ان کے کاک میں کئی اور مہیا ہے اور تھے کہ

حوالی خرابیان بیدا دوری کی ضروری اشارہ ہے جس میں ناپوچا "بہ" ہے اور یہ سہی آیا۔ اس نال کا موضوع سالمی اصلاح نہیں ہے اس میں اصلاح معاعشرہ کی خلافت کے نالوں

مین زور آہےماں وکالی کی نیہ.. اس نال میں نئے نہیں سنیاں کے کمر وقیب کا ناک مالتا ہے تاہم

چند نے "بازار" کا اہب اس کہا اس نال میں طالبین کی زندگی کی شان کے لئے انسان کی رواج کی ہے۔

31940 میں پر اس نال کا موضوع تجربہ کے لئے اوراس کی مدیہ سے سی بہتر شادی کے مسائل پر

"پرده جانی" 1940 میں منظور عالم پرآیا اس کا موضوع روہ کی فقیہ سے لس انسان

کاکی کہ نے کے بعد دودکا آسم دوہنا ہے تاہم پرندے نے "بہ" 5940 میں کہا۔ اس نال میں

یہواں کے مسائل کوہش کیا گیا ہے۔ "شجہ" 1938 میں ساکہ اس کا موضوع عورقو

مین دوڑا کا شوق عورسواس شوق کو سرچکی طریقہ کے پورا کیا۔ اوراس کے جوہر سے

نتیجہ ساکہ آنے تک تین اس نال میں ان کی تفصیل بیان بولی ہے چہرے پر کہنے نے انہا آنی تاھر

"مشکل میری" 1936 میں کلخص شروع کیا اور بیان کامیاب ہوا کہ ان کی دفاتر توجہیں۔

جلو ایتھر

پرندے پرندے کا نال "جلو ایتھر" 1934 میں لکھا گیا۔ بندی ادب میں پندا نال اپنادب سے

شاعر جوہنے کے بعد "ورونا" کے عوام سے جوہنا "جلو ایتھر" پندا پرندے کی ہتھیاروی

یہ کہندے پندا نال اپنادب سے جوہنا "دل سے" یہاں ووکا نال کا ہتھیار رکھنے کی کوشش کے پرندے

چند نے اس میں اپنی پندا نال شہرت سواں ووکا نال کے جوہنے اور اکثر کونا نال کے بہو
پرتاب پتیب کے کور گردن نیوی کو کوشش کی ہے۔ جہوی ایکاری، میں اپنے عالم کے متوسط طبقے کی گریجوئنگی اور معاملے کی بھی مثال نگیر نظرآیت ہے۔ اس نال نہیں ہے بطور شادیوں کے بیدار، نہیں۔ ہمیں ان کے صداری نال نہیں۔ میں تحقیقی اصلی معتقد موجودہ مسائل کو جتھی بیان کیا ہے۔ جہوی ایکاری میں پتیب کے بار، کسان کی معاملے بدعالی اور نہروں اور مہم کا باقاعدہ احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا احتمال کا
کا عنصری لکن بہت پرچم پر فضائی تاثیر ہے۔
پہلے چند نے "صلحاء کے بارے میں" وہاں تین دوسرے دور کے جہاں تک اور کیوں پھر، ان کی دوسری پر
اوزار سے میوزیم ورلاج پڑھنے کی کہ کہاں ہے ہریوں حالیہ اور میں اور ہی میں۔ پرچم چند
کا سے بھی کہ جب اور ان پرہوں والے اہام کا حساس انسانی زمین نیٹ کے خلاف آئے۔ اس
کے جب کسان کا فصل تبہوار ہو جاتے ہیں البتہ میں نیٹ کے ساتھ سے پہلے پر
بات کا ہوا بلند اپنی ایک خط کا کہنے کے جس سے پرچم چند کا کسان کا
ہوئی۔ پرچم پر کرکے ہے۔
"عالم آسمان کے سارے سامان پناہ دیتا۔
فصل ستیاتاں بھی۔ اناج برف کے کل وا
گیا۔ جناگا زور ہے سارا اگاہ سے پہلاפים
ہے۔ فصل کی جائے اور مالمدار کی وصولی
cاہر ہے۔ بے تحرک بہور ہے۔ مارو رہا
cویل گھنٹ خوش ہیں۔ منظور ہوں اس کے معہ کے
ہے۔ خوبیدون پر پیچ گیا ہے۔
کسان کا فصل تبہوار ہو چکے ہیں اور وہ جو تینی ہزار و ہزار و ہزار و ہزار
وصول کے لئے وہ خوبیدوں کا دوز کے طرح کا عمل کر کے تبہوار ہے اس
طبعاً ہم سندھی خاص سے وہ پہلا ہے۔
"جلوہ ایہاں" ہماری پرپنہ دیپاپ آؤن اور کسائون کی زندگی اور عمر طریقہ کے لیے ہے۔ چاہے
چاہے بندوستان تین سال سے وجاگی فراغت کو نہیں مماثل حالات کا حساب دی جانے گی ویا
ویا دیپاپی زندگی اور کسائون کی اخبارات پر اپنے لیے لگا، یہ پرپنہ دیپاپ کے ناوان
میں دیپاپی زندگی کوئی کر نکامداز بدل گیا۔ اس کے بعد کے ناوان میں اہمیت نے جس
طرح سے دیپاپی زندگی کوئی کر نکامداز بدل گیا سے مساو سے کافی پچھلے۔ یہ بندوستان تین قوی بیداری
اب دیپاپی کے تجیب کوئی قدر آئے کوئی مہم میں طبقتی اتحاد کی کئی بلندات کی اثراتی لاءے جاری
پردازش ریسیئر؛ جس طرح سے کسان طبقہ پر اور اوران کا اتحاد کرتا ہے پرپنہ دیپاپ کے
سماو "جلوہ ایہاں" میں دیپاپی نے ناوان کے اپک اتحاد کردار پرپنے ویلے ظلم کے باہر ہے۔

ایک جلد ناوان میں یول میان کے لئے ہے:

"میکاول میں پیرپنہ ولی سے الک اندری میں
رکھا قائد، میکاول کوئی سبھی کوئی راواہا اب
کو گا گا کہریاں سے لی بھیپا کہریاں
da لگھرا کہ راواہا اپنے سے نتائج
کی، سی۔

"جلوہ ایہاں" میں زمیندار کے علاوہ سردار کے ظلم کے خلاف تجیب پرپنہ پنے کے کل میں
فریب کسائی کے لیے جمعیت اور بھردوڑی سے زمیندار کے ساتھ اپنے ساتھ کسائو کی مہم کیتی چلتی
کا اتحاد کرے بہت ناوان میں دعا لپا وہانی رام دین پنے سے مہم بھی کرے۔
"کیونہ پاہنے سے ہی اس غریب کوہوالات
مین بنکر ان نے مکمل اگھر جھارجے گا کی مخصوص
دہ جانی رم نہ ہو لکھ کے دن اسے نیوی
چوک سے اگر کریں تھے کہ نہ شرم نہ آئی کر
است معبیر مہاسن بیوکتم نہ شن روپی کے
کئے ایک غریب آدمی کو کیون مصیبت
مین زہاں دوہ مرنا جا ہے اسی لئی ہے ہی۔

"جلوہ ایشز"، کئی پریم نہند کے ناولوں میں کافی اہمیت سے ہے کیوںکہ اس ناول میں ان کی فن
کاری ارتباطی منزل کی طرف بہتی نظر آتی نہیں وہ اور اس سے پہچان معلوم بھونا سکتا ہے کہ کیا ناڈب
و ناول سنگھ پریم نہند نے نیونے کے طور پر انیپی اور پریم سنگھ (ہمئی شکر) طبقہ کی زندگی کی حقیقی تصویر کے ساتھ ساتھ
طبقہ کے امور اور پریم سنگھ کے مسائل میں بیان کے میں۔ "جلوہ ایشز" پریم نہند کے
ناولوں کی فن ارتقاء کوہاں نے کے لئے اس وجہ سے گنی اہمیت رکھتے ہیں ۔کیوںکہ "گوش علی"
اوراس سنگھ ایپ طرح کی یکسانیت ہے۔

مغرب یورپ پریم نہند کے "جلوہ ایشز" پریم نہند پریم نہند کے ناول نے جس میں کسی کی
معاشی بھانی، لگان کی وصول، فصل کی نباج اور پرینگ، زمینداران اور مہاسن کے پہچل

45
ان کی لوٹ کھونے کو شبہ کیا گیا ہے۔ چہاں گا جھل کر ان کے ناداوں کے بنیادی موضوع کی
تحیت رکھتے ہیں۔ اس طرح سے ان ناداوں میں محدث طبیعے کے مسائل کی رہی شکوئیں
بہار سے سانحے آتے ہیں۔ چنان کہ یہ دشمنہ طبیعہ ماکر تاخیر

گوشش عافیت

"گوشش عافیت" کا بندری نام "پیپی آسم" ہے۔ پیپی آسم کے نیاد والوں سے کھیتی شروع کیا
اور 1944ء میں کام پڑھا۔ پہلے کام کمال میں محفوظ مانگتا ہے۔
گوشش عافیت وصول اور 37 مصحتات پر مشتمل ہے۔

"گوشش عافیت" میں پیپی آسم ہے۔ پیپی آسم نے جو دفعہ دفعہ طبیعہ کمیشن طبیعے کی زندگی اوران
سے جنگے مسائل کو شبہ کیا ہے۔ نادا نگار نے اس دور کے سیاسی حالات کے باوجود
میں مزدوروں اور کسانوں اوران سے حکم ہے۔ افرادی زندگی کی کامیابی کون پہچاں نہیں کہا ہے۔
یہ بحث کیا یہ ہے کہ انسان نے متوسط و جنگلی طبیعے کی زندگی اوران سے وابستہ افرادی کشش کے
ساتھ مراد ایفیزیکل طبیعے کے ذرائع کو محکمہ اوران کی خصوصی کشش کی ہے۔ مذکورکی بنی
ابھی بہت اور اسے وابستہ مسلمین کے علاوہ کمک کیا جا رہا ہے۔
گوشش عافیت" میں کسانوں کے احساسات
خیالات، ان کی چہرے جیدہ کی زندگی اوران پر مشنے رول سے ملدی اوران رول، سردار اوران رول، چاگیر اوران
میں تجویز اورسانگواں کے کلم وصم سے پہوپ اشکیا ہے۔ اس بار ہے چہرے دکھائی نہ ہوس مسست
کی ہے۔
کھائی کوئیں کیا ہے - اس کھائی کوئیں کر ہے - زیادہ کسان زیادہ دیکھنے کے لئے سے سے پہلے کہ ہے -

کھائی تحقیقی کہی جوہار زمینے سے کسانوں پہچانے

کر ہے۔ 5
کے کہاں نظر نہیں سکتا ہے لوگوں کے حقوق کو اوہ اپنے اختیارات کے مطابق کھتے ہیں۔ ان کے اندراپنقا نہیں اوہ طاقتوں کے حقوق کو پیچھے نہیں کے لئے یک جہاد اور یہ متناپہ رہنے کے ایک کرار کے

وزی فرماتے ہیں:

"منور نے گرم ہوکر واپس، مکاڑا رنگی خیمے کے گرد یک کالو ہم پیچھے کی رہن کو ہوئی۔ مچانے کی بات کی گئی۔

اورجی بہاؤ، پوچیدہ پنچاخوں پر اورودینا۔

گیان محمد (زمرندار) کو جیب کسانوں کے اس طرح دیکھا والی مسلم معلومات جو وہوں اپنے

کارنیوال اور سردار میلازموں کی سجایت سے ان کے اس تصویر کو پتہ چلا سکتا ہے۔ لکھنؤ رکے کسان

منور، بر派人 اور قاشر خان کی رہنما مليونوں اور نئے مصروف کا مقابلہ کر کے لئے ایک ساتھ مچا جاتے

پھر ان کا ایک بھی کوڑ خوب سرمایہ اور تراظہاری طاقت سے مقامی دیار کے کرپٹ کی ہوئی۔

کور اور طلبی تیزی کے میل کے متعلق ہے۔ نہ سے ہتھیار نے لئے چہانے میں گھوٹ خان کی زبردست

سے آنے بھی خیال کر کے ظہور لے کے کیہک ہے۔ وکاران بھی جگت بھی پا جاتے ہے لئے راضی

شیب کا جانتا ہے ساحدہ سے جانتا لے کے ماکر جنگل کے چہانے میں گھوٹ خان کی مسیر سے پچھلے سکھو

پھوڑنی کے سفر سے کوئی بھی کہا کہ؛ اور اس سے کہا کہ سرمایہ سے لئے گھن ابھار کے نا مقدر ہیں

چاہیے جانتا ہے ساحدہ سے جانتا لے کے ماکر جنگل کے چہانے میں گھوٹ خان کی مسیر سے پچھلے سکھو

حالات میں کہ ہنی آئی جگت سے کر زمرندار گاون میں جاون رہوں کی چپا چپا ہوئی لئے کارنے
کوچک کردن قانون کے ذیل پڑنے لگتے ہیں موت یہ نہیں ان کا بعض جذبہ نہ ہوسکتا ہے۔
دوسرین آدی موت کی گریختی میں آج ہے۔ اس مصیبت کی گھڑی ملتی ہے کوئی اس کی مدد کی۔
آہاے
ایک وہ چلتی ہے میں چاہوں ہوں کہ چھوٹے دن ہوں جب زمیندار کا برندہ (خوات خان)
منو میں تینی ہادی سے لڑتی ہے لیو منو برٹنیے خصر سے ہے تقابلو چوٹی ہے اور دنوں خان کے قریب
کرتی ہے اب منو بری سے جوان شکتی ہے اور وہ پہلے اور ڈو آئر ہے اس کے
منو بری کا قریب کے الزام میں پیش بھرتا ہے اور ہو آگیا اور ہیں وہ پہلی اور ڈو آئر ہے منو بری ہے گا
کوس حالت میں کہ چھوٹے یہ نہیں ہے اور دوسری منو بری ہے گا کوئی کرتا ہے گا کے سے نہبی آتش
جو زمیندار اور پھیس کا آدمی ہے اور اس کے قریب پھر بھی ہے سے ہے گانا گا ہو اور لو کور کرتنے
ہے ۔
دکوشر عابدہ ایسیا میں پھر میں چند نے لکھنپور کے مخلوق کا فانون کو موضوع بنا کر پورے
بندرستان کے جمع کس طرح کی تخلیکی کی ہے منو بری ، بدارج کاورخان سے گھواو روکو ہے درد
تحریک دستان پر پر بندرستان کے کسانوں کا باہم ہے بھی جو اگرپہی طور پر اوراس کے دل پر
کے تخلیک کا شکار بنے تنه ۔ دلہی اورہا کے سے وہ پہلے رنگی بھر کر ہے یہ ہے کے جب اورپیار
کے ہو جاتے ہیں کہ سنے یہ مرنا کو سمایا ہے انہوں اور اورہم کی پھولنی برداشت کر لیتے ہیں یہنے
طرحد اس تاول میں پھر میں چند نے کہا برف بندرستانی زندگی کے ناریکہ پھلوؤں کو سنا ہے۔
لایاہی-

"گوشہ عافیت"، نین پر چند کارا کاری افرول، پولین اور زمیندار را کے مقاہلہ میں کھوجا رے کاسناول کی چند جدہ، کس مہنے اور زمینداریوں کے ساتھ تجربے کی۔

پر خریب کاسناول کے طاقہ کے آخر کی مکمل تجربہ کا ملاحظہ کیتا جاتا ہے۔ اس کے بعد کام کھلا ہوا تاکہ ان کی طاقتی سے بہتر بہتر کاروائیات اور غیر معیشت کو ترک کیے۔ ان کے ساتھ مزدور کو ان کی طاقتی سے بہتر بہتر کاروائیات اور غیر معیشت کو ترک کیے۔ ان کے ساتھ مزدور کسی بھی کاروتر نہیں ہوئی۔

کہ منьте اور رواج کی نہیں رکھی اور کسی بھی کاروائی کا اندر پر خوشیاں نہیں تھیں۔ ان کی طاقتی سے بہتر بہتر کاروائیات اور غیر معیشت کو ترک کیے۔ ان کے ساتھ مزدور کو ان کی طاقتی سے بہتر بہتر کاروائیات اور غیر معیشت کو ترک کیے۔ ان کے ساتھ مزدور کسی بھی کاروتر نہیں ہوئی۔

اپ تو مزدور کو بارآں نے روز ہی سے اپ ہم بھی بلکہ کیسی بھی کیسی بھی کیسی بھی کی

جیب مارچ پریت دنیا کے کاسناول کی بہادری کی باقیات کا سبھ تو ذپہ محسوس کے۔

7
کوماک اندراہاں لینے پہلے دو فرماتے ہیں:

"تم لوگ زوالی ائے ازا تے موجب آنے کا شکار کولی تھے نہیں بھونا ہے وہ تمہیں اپنی گھمی نیں کرنے کے لئے بنا گے ہیں یہ لکھن شاکر پپا کے گھر ایک شہر آتا ہے اس میں لگا ہے کہ رون دلش میں کا شکار ہونا کا راج ہے وہ تمہارے چاچا نے ہیں اس کے پاس کونے اوروشن ہے وہ بنا جوہ کا شکار ہونا کی ایک منافیت راج کر کی ہے لو کیا ہم پھر بیٹھنے کر کے بیججوٹی اپنی کئی جانئے 8

دیگر عنايت،یہ بھی پھر چیکرے ہونے سے بندوستان کی پوری تجربہ کو اضافہ کروا کرتا ہے ساتھ مساکن کی سیال کے ساتھ شاکر وہ کھیت مزدور کا بھی ذکر کر سے تھے گھر بل واتزمن کی کسی اورکساتوں کی روز بہ روذ ہے صلی بدر کے دن سے ان کی لحاظ میں اور زمین پر ہی کم بھیجی تھی اور معاشرے مزدوری کے لطیف سے وہ بندوستان کا سب سے بد اطمینان زمین داروں کی بھاول اسی کے مریدی کی جگاں کے کھوش حال کسی بھی انسان کی نیں سے کم مزدوری پچاک ممکن تھے۔

دن بہتی ضحیت مینت کے لئے اچانک دووقت کی روشنی ممشکل سے متمم ہی لکن جب عوام نے مسٹر‌ڈنی
ورکاسانوں کی جدوجہدی ابتداء بے پکا آبیم اور مزدوری ونکرکسیاتی نے کاپیہ کی مزدوری

کے نظام کے خلاف نہیں اور ان کیوں گوش عاطفی نہیں رگھی ایک کہی مزدوری ہے جو مزدور کی کمی

بڑھائے ہیں اس کی مدد کا سب اوراس کے معاؤوں کے مصروف ہے اس کے ان سے کھانا ملنے ہے اب یک دن

مزیج کی مان کیلئے گرنی کے نفلین میں ہی کوئی موٹی روشنی رکھی ہے اور دوزی ہے لیے طرف مزیج

زوروندہ ہونے ہے مزیج ایسے ہے ہر کوئی کہ پھر مزدور کے بعد اسمخلاں ہے ہر کوئی کہ ایئر کہتے ہے۔

پوئیٹس میں ریتی نے:

"پوئیٹس میں ریتی نے بیج دل یہ نہ ونیسی نے کاپیہ کی

کسی کے کہی مزدوری اور بہت بہت کی گمشدہ اوراسیائی

وگفا کو ہر کہا ان کے لئے ادب کے کشادہ دروازے

کھولے۔"

"گوش عاطفیت، تین پھر پھر نے ونکرکسیاتی نے زنگی کے

سارے مسائل جیسے ان کے دن گرفتوں کے جھوٹے، رزم ورخت کرسی

نہیں ہے جہاں رخی میں وینگی طریقہ ، دو رو

خوف، ناوخانگی، فلپ پہی اور خانگی بیانی ویہو ہو کہ

بعض عطر کا مثبت ہے سب کیا ہے اورہیں

آن سے اورکا کے بہترین خودی کو وہ زندہ دینے دیکھا ہے

بھارت کی خود مختاری کو تارکی بھی بھی کیا ہے۔

جاہا نے اورزور کے عمل کا استعمال کی جا کر کچھ شیاہ--

کہ ہنیوں کی تیکمہی ناکیل ہوئی، آگ پھر پھر پھر بہت ہے

کرنا، جس کی شان وشکرت کسی کی جس وشکرت پر

سے سے اورکا کے کہم جوش کا.
کے گنگا اور پریم ہر ہی پٹری کے میں کالوں کی جہنم تک مستمک عوران سے اوران سے اوران میں پہنچ ہوئے کے
کے لئے ہی کہ کومت سے گناہا جاتا ہے بانی اور اوران کے میں اوران کے افرود اور اوران کی رہائی میں دوسرے بھی اگرا کے
زمیندار طبقے کے نبی قطب ہو جاتا ہے اور اوران کے میں اوران کے میں اوران کے میں اوران کے میں اوران کے
کے قیفیت اوران کی جہنم کدو بانے کے کو مین کر تھے سے صرف انتہائی ذیلی بلدو سات میں دوسرے


"سال تمام پرامونے نے پہلی خیال سے مال
گزاری وصول کی- آیک اوپری تجارت ادارے-
ہم نے روپے ندیمیاں دے سکا اس پر
ناشکی- تفریق کرائی اور یک کے دوبارہ وصول
کیہ جی اس میں کوئی قلبی بی خل کر ہویار
ان کے ارزوں پر گا ان پر لڑھا کردیے وصول
اس میں کے ساتھ بندہ بست گیا- سارے
علہ میں تمہل پھیلیا- لوگ اضافہ گیا سے
پتھر کے نے انتہا نے تھی کر ہو نے
gle خان صاحب پہلی فرقت کے وقت محجو
تفہیمی نذر کیا کر ہے- اب بہت دود
ارفاظی کی نذر ہوئیا خچد- جبہ کی کئی فقرہ پاسک
درواکے چکر اور وہ بہت معاقد-اب فقرہ کی
فیاضی خاطر و مدارت مولی تنی- دنیا فراہ
اپنی ان جنہے مزون کی جوں بہت آکر
ہیکی- 11
جموں طور پر پکھا جا سکتا ہے کہ "گوشی عافیت" میں پہلی جنہے نے کوئی مرتبہ حجت کی طقہ
سرکار شکی کہ کہی تو اننے لگنے پر ہم پھر نہیں اس ناٹل میں سوردواس کی کہانی کے ساتھ وہ
سکھاو رہے تھے کیوں کہ درست میں مختلف جن سے پیش کرنا کا کام تک پہلے س سوردواس کے قصے کے برابر انجیٹ دی।
سوردواس بنارس کے قریب مزرعوں اور کسانوں کی ایک لوگی پہنچے تھے پور کے باب پر پڑے بہت سے۔
اس لیے باب دوارے وراثت میں خرمنی کا کہاگیا نہیں ہے جوگاواں کے جانور فولنی پر چھاگا
ہے۔ شہر کا ایک امریکی نام سیرے از نہیں پرگید ہے کیا کہ ایک کارخانہ کیکو لکی خواشی کرنا
ہے۔ لگنے سوردواس اپنے ابتدائی پہلے بیٹے کے لیے صورت میں تیار میں مبتلا تھے۔
جب کہ ہمے لگنے کے تبثر کے کھڑکی اور میرا طبقہ کلاسی روٹی بھی بھی سے اوران کی مدد سے وہ
زیادہ حاصل کرتا چاہتا ہے۔ ایک طرف ایک افراد میں مزراں کی اور انہوں نے پورے مزرعوں کو بلوحی نے کہ کارخانے قائم
ہونے سے افتخال بھی ہوا ہے۔ پورے پہنچے پر کے مزرعوں سے مکمل نے کوئی کوشش کی نہ
ہوئی اور اس طرح تو کہیں ہمین وہاں اور ظاہر ارد کا اپنا بنا تھا ہے۔ اس سے اس بات کہ ایک
کارخانہ کو لے سے گاونگی سے کہا اس کی پہراسی زندگی تیار ہوا ہوا ہوا جو گیا لوگوں کا اختیار خراب
یہاں پھر تین عمران
سوردواس اپنے زہمت جان سیرے کہ کہ کرا کا اور بادی کا ازماً اپنے سرمایہ لینا جا رہتا
یہاں تک نہیں جتھا جس کے کچھ کر گر کر کرتا ہے جان سیرے کو اوراس کے ساتھ ہے کہ بھرہ
سے پہلے چاہتے رہتے تھے اس پر جوڈا مستمر چاہتے ہے لگنے اس کا تفصیل کا مزمنہ ہو گیا
اس کو اپنے اصل جان سیرے بھی دوں اورکراں طبقے کی چالیس کی خارج کی متنا میں
کا میلی حاصل ہوئی ہے لیکن آنکھ کا رہا ہے کہ ان سب کا مقصد ہے کہ پیشہ کار بھی جانے چاہتا ہے۔ جان سب کی ذمہ داری پر فہم کر کے کارخانے بنا ہے کہ کام شروع کردیتا ہے کہ کارخانے کے مزدور کے رہنے کے لئے بات پچھلے پورے کے راجا ہوں کا موروث مکمل ست کئی دیا جاتا ہے۔

سورداس اس مسلسل کے خلاف آئے بار بار بھی ہو گا اور ساڑھے ان سے ساتھی بجوہتی ہے۔

گاؤں کے ان طرف پہلے کا چھوٹا ہے جو کوئی مکان خالی کر دیا گیا اور سورداس کو اپنے

بنتا ہے۔ ہر بار وہ مبتلا ہے اور وہ بات کرتا ہے کہ اس مکان کی کمر حاصل ہو گئی ہے۔

بات کرتا ہے۔ ہر بار جمکش طبقے کی ہوئی سے اور بہت سرمایہ داری کے سرمایہ داری دوہوک

فریب، چالیک سرمایہ ہیں سے اس طبقہ پر ہاصل کرتا ہے۔ سورداس کی راہ ہے۔

ابڑ ہے:

“ہم بارے لوکا کو میدان سے جھا گیا تو سیمن۔

روے تو کیسی وہاندلی تھا کیا پھر کیسی

گے گھر میں تھا لیے دو آئے نیا کی دیکھاری

جھیت بھوک چور بھوگی 12۔

پچھلے کہ "ہم دو راکھ کی بیانی وہ ہور صوفی کی حیثیت کی بیان ہو گئی۔

سکھ کے ایک سے۔ وہ اس کی سکھی اندورا بھی ہے۔ وہ بھی جو گرمی دوہوک گرمی غیربہو عوام پھرم کرنا۔
پچہ چند نے "پچہاں" کو میں ایک انسان کے لئے اس مسائل کو باہمی بنایا جا سکتا ہے کہ انتظام دارون کی لحاظ میں اور خود داخلہ نہ ہو بائیں کہ یہ مسائل اور مسائل کے انتظام دارون کے لئے اہم ہوتے ہیں۔ اس کے لئے انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر میں انتظامیہ چاند سیکس کے کوردار سے بہتی ہے اور پھر ایک چال جا گیر داروں اور سب سے اہم ہے کہ کسی صحن کے درمیان کسی کا نہ ہو جاتا ہے۔
طقدان کا استعمال کرنا لپہ اوران کی مختصر کا پرآمیش دینے لپہ ہم کی وجہ سے ان کی حالت بدل بونی ہے۔ اس کے منتقل نادل سے یا اقتباس بھی نہیں۔

"محدودی کی جذبات سے یہ شوام کے پہیے
نکا لے۔ چواس کی زندگی کا حاصل نہا ہوئے
tے آگ ماگ کرلاہا-پہوئل سے یہ بھیتے
سوکی بھونی بنیا سمج کر کوئی قرب، انتہے
پچوا جلاوی-محدودی بنی جن دردہی روٹی-بھونی۔
--- بہ سروماہی کا نظارہ۔ کتنے گاند شک
نگھائے، نہ بست، نہ ہرتن، نہ ہجھانے۔ ایہ
گوے شیش ممی کا کیک گرفاہم۔ لیس بچو اس کی
ساری دولت چنیہ۔" 13

"پچاگان؟ کی؟ مین سورداس کا گردار سب سے اوہنے ہے اورہ نادل کا مرکزی گردار سب۔
اس نادل مین سورداس اکبادکی اپنے گاول پالنے- لوکوچن سیبک چیئ سرما ہو کا
ہو چئیز پم سب جمع دل اے کے لے لڑتے اے- اس کی ارکان سپاہی کی ارکان ہی ۔ اسے اپن
وراثی تھدیب وراثیات اوراکھائی قدر کے سمجھ ہوئے۔ اگے تناکی ہر بادی اس کے
خیال دین تو مکی تناکی ہے۔ اس لئے اس کی جیب کے لے دوجن کی بازی اگنا تھی۔ پھر بات
اس پے چیک سے کا گھانک چوں لے گا کو نکل کو فائیر کے اورقصان زیادہ ہے۔ لو کہدک کار رجب
سرواداں کوز مین فرخخت کرنے کے لئے صحیحاً جانا ہے تو ہو یا نہیں کہتے ہیں۔

"محدل کی روزنگی جہور ہو سکتی ہیں۔ روزنگی کے لئے
لگایا کوہا کہ چھوٹی خوب زیہ کہ ہاتھ کی روزنگی کوہا وہ ہے۔
تازہ شراب کا چھپی پچھلے جھاگے گا کہ کیمیاں جیو کو ہر
لے جا سے گنج ہے، دبے گا کہ کسان انہا کا چھوٹے کور کر
کی اجے کے دوہری گے۔ پھیلے ترکی اب تین کے کاکس
کے۔

دیہاتوں کی پھیلاؤں پہلے کور کے آس پاس گئے۔

اور پھیلے کے پھیلاؤں اپنا جھنڈا کا نیلی گاً۔"

"پچیاں متی، تم پچیاں ہے۔ نہ ہے تھے تھے تھی جاندا رونا کے ایمیکاسی نظام کوئی نہیں کیا ہے۔
جس کے زیرا چہ باہ چلو ہی پر طرح کی لوہ مار، اور ظلم و جبر کے تھے تھے۔ فنیب کی اس جماعت
فریبی کے ایمیکاسی صورت سے یہ کہ پچیاں جونکتفرت رہی ہے۔ ناول نہیں و ہے کا کور کر کئی کیا
کہ چہرے پر اپنی سے اور حاکی کے شکل کا پر طرح ہے چوپ گے نہ کی گھیری خول پر طرح طرح
کرتا ہے نہیں گھیری عہموں پہا کا کور پر خطیب کی اور کی کیمیاں جیو کے
بیماری اور ابعاد کا کور پر خطیب کی کی جھاک ہے اس کے علاوہ ہے خیال کا کہ وہ کی

خواش میں قیدر پتھرہ پہا اور مچھر آئے خکاروں پہا زندگی قوی ختم ہے کے نام کا دنیا ہے۔
بالا خرکا پھٹکا ہے کہ "پچیاں متی، نہ صرف بندرستان کے تمام سپاہی، معاشرتی
اور اقتصادی مسائل نہ کا اصل کرتا ہے بلکہ اس سے بندرستانی زندگی کی بہترین اور بہتر
تھا اور بہتر ہو گیا کے"۔
حالات سائِل آئے ہیں - سوردواس اوراس کے سانحیوں کے کردار سے غیر ممکن کہ طبقہ کی زندگی اوراس کے مسائل کی کمی عکاً ہوئی ہے - اس کے علاوہ اس ناول میں دوسرے طبقات کا سمجھیا ہے - "چیکاں" سے پریم پنڈری کی شائقی، کا شجاعت دینے - جس کی دلیل ہے - پہلے بندوستان کی قومی زندگی کے قصہ مسائل اس ناول میں پھیلے ہوگے ہیں -

میوراں حمل:

"میوراں حمل" پریم پنڈری نے 33-33 ویں سال کا اوراس 1946 کو پہلے اس کی آپی کا جوابان خاص طور سے ہی کے کسی اوراس کی حالات سنبھال کی انتظار - جاگیردار، بندیر، اور سیکوکار غریب کسی اوراس پر طرح طرح سے ظلم کر رہے ہیں - اس ناول میں کسی کا ساتھ ساتھ، پریم پندری نے اس ناول میں کسی اوراس کے کسی صحیح زندگی کی خصوصیات کو میخائلا جمو نظر آتا بیچ - پریم پندری نے اس ناول میں کسی اوراس کے کسی بھی کاوش کا بزرگ مہینہ حالات کی تصویر چھپیتی ہے - میوراں حمل میں تیار اوراس کے کسی بھی بندیر

میوراں حمل "پریم پندری نے صحیح طبقے کی خصوصیات اوراس کی سیاسی فمیلی کا سالہ بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے اوراس کے کسی بھی بندوستان کے
كوش کار استردادی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی پریکٹنگ نظر سے زندگی کو کبھی ہیں اور مختص کش طبیب کے مسائل سے جس طرح سے گھری تحریمی اورجنب کہو کہ ہیں وہ ان کی نافذ نگار اور انسان دوپہر کے ہیک افکار نظر ہی کوئی سرکاری نہیں۔ تاہم اس کا وزیر ہے۔ اس بار ہے۔

"اس ناول کے بھیت سے کہردار گام ہے۔" وادے پر چند کے اخراج اوران کے اپنے خوگورگر کا پیدواں ہے۔ ہو جس زادی نظر سے زندگی کو کبھی من سنگی مسائل سے۔ بھوگ سے تحریمی کا اطلاع ہے۔ ہیں وہ ان کی خفیقت نگاری کے ایک گھرہ کو ہوں۔ تصور کو سانحہ لانئے۱۵۔

"میڈیل علی" میں پریکٹنگ کنڈنے کا ناول کے ساتھ لکھنے مزدورتی معاشرت کو روزی اور کے سے نیسان کی کیہا جاتی ہو۔ اس ناول سے کہیں انہوں نے مزدور کی زندگی کے جسم نظر پر سے زیادے نرودیہ ہے۔ وہ ان کے گھری بارکاتی مسالہ ہے۔ پریکٹنگ کے ناول سے کیوں خوگورگر کے اطلاع سے ایک سے منزل کے جانے قرآن کے بھی ہے۔ "گوش عائیقل" کے بعد ناول سے کہیں کی میں کہا سِب کہا طبیب کا اداکرنے آئے ہے۔ ان کی صدیوں کی پہلی جماعت کر اور منظومی کے ماحول کی رقابت کی اوران


کا ساتھی ہیں،
میری ان کے اپنے اور امرکیئندہ تیار کیے۔ ان کے ساتھی کفیل دیتا ہے، اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے۔ اور ہمکو کہا ہے، اور امرکیئندہ کو چاہتے ہے۔
ہدیت کرتے ہیں، غربی کئے।
کیستاں خریب کسانیوں کے لوگے حالات کا پیدا چانے سے کہو مرکاری ملازمت کوشش کرکے پہلے دونوں امکانات کی کلا کسانیوں کی خرید کا کہیں بھر ہو کے اپنے کاون پچاہٹے۔

کیچھ نئی دوں کے بعد میں قزاف دوجا نے اس کے بعد کے کاون جو مل تک پہنچیں کرخرب
کسانیوں کی مرکاری پہ اوریوں قزاف کار کی خوشنیل شہد نئی جانی سے پہچانے۔

پہلے نئی کاون اس نال میں ظاہر کی زندگی کو خلاف قزافدوں کا مظاہرہ کرکے نئی کویں رکھ دیکھا بدل

امکانات کے ساتھ ساتھ پریاکٹی کی ظاہر کی اظہار کی سو کود کا اصل وجنا کے ساتھ گانی
امکان نے دویچا کہ بہتر دستان کے میں ظاهرا پرا ساراں کے زیر حال پردوں کی طرح
پردوں کا نظر تارکا کی خبرت نئی خوشنیوں کا اوردوں پہیا نے زندگی کے خطر کے عور
ان کی لئے پہلے چفاق اور پریاکٹی کا لئے کاج کے لئے جب میں پہلی کوئی عورت کی ختی دیج
صحفوشنیوں میں سے اس کے لئے لڑنے کی مہم مزمنی سے ہے۔ وہ خواتین میں نئی لکس کے
گاں ہوئے پرینٹ کے اورپردوں کا قبضہ ہے۔ وہ اس ظلم وبرہر کے خلاف آواز میں دویچ کا
لئے کی پرینٹ ہو تو سے ملا ہوئے ارور نے فرائذ کی میں لھیئے۔ یہ ملا کے مسائل پہن
چینے سے اس عورت کی کسان اوردوں پر ہی پتھر سے اوران کی اور خور صورت نوال میں نئی کو گئی

ہے۔

امکانات بھردار کے گاں کو نئی جاگری جواب سے پہلے کام کرتا نہیں۔ وہ اچھا قزاف
اورکسانیوں کے پچاہٹ کی تعمیم کے لئے مرد ہی تم کرنا ہے۔ پہلے نئی نے میسری منہ تقریبیا
بندھوستان کے دو کروڑ اچھولن کی نشیمن جان این کی مظاہروں اورآنے سے نفرت کونیالان
طور پر موجود ہیں۔
اگر یوزول کے باتچول گاون کے ایک غیر بیان کسان کی بیوئی میں کی عصمت ریاز کا مندہ
دو نکور بھی نے کے ساتھ ساتھ خوشی دو روزوں ایک ایسی عصمت میں ثقا ہوئی ہے یہ ویندھن کر اس
اور جاری ہے نئے فکر کا پرو مہا کرتنے ہے۔ اس عید میں سرمایہ دار اوروکور اس کسان
اور زورود گاون کی بیوئی نہیں میں عصمت ریاز کرے تا تھا۔ یہی سمجھ کر ہتھاک کا ایک مندہ
نظام سے وہ پیروی کر سکتی این روند اگر یوزول کول کرے ایکابادلی ہے۔ اس پچھلے میں
پچھلے آؤار برائے وجوہ قابلیتی سے اس کے مختلف پرکر پنہدے ہیں۔
"اک نم مین تکا کرعتک دیواری میں بیحون۔ چھوٹی میں
ہوئے اھیتے میں آدیون سے میری آبید براد کر چھی۔
ہم سے مئی اپنے کرعتک دیواری کا ہواہ پر چورت کہ نہ
دکھائی۔ چھوٹی نہیں کہ مئی کہا بیان رنی ۔کا یا اخیا
اورکیا کیا کیا اس وقت میں میں بھی بھیو آجیب ان
دونوں کچھ کو گھٹلا کرکی۔
ہیں بھی غیر بیوئی دون میں یہ
ہمین کہ رہنے کہ مگھ تھیر کس نے دو دو اوروکور میں ایک بھیت
کہا نے آئے۔ دو ہمین اس ہسیئن کہ کہری ہوئے کہ چھا ایک
سے دو رنی بھول چھا بیا ہوئے گیا نئیا کا میں کا کا؟۔
اگر یہ حکومت کی سماجیت میں ہر دونوں مہا دورالیہ کی ترکیب موجود طبقہ کی کیفیت
میلی خشک حالیہ ہے تو میں یہ بات ہے کہ ہم ایک قوم ہیں جس میں کوئی انسانیہ انسانی کی شکا ہوئی موہت
کی ایک دو اور رہنے کے طبقاتی شمونکی برداری میں اس دورے نظم کو بدلے لینے کی طاقت تھی۔ شائق
کمار اور سکھد اچب شیر کے مزدور پر کھڑا کاا رہے ہے جب تک کہ اوران گھریب ہے۔ گھریب
کس لوگوں کے مکانات بنا نے کے لئے میں بھی کی زمت ہے لیکن کوش کرے تھیں پتربھی منن
پہلے نہیں کہ وہ زمین شیر کے سرمایہ داردرو میں کے ناہ کوداور میں رام کو دی گئی تھی
اشورا ھے کچھ مزدور کو یہاں بنن جا پناہہ ہے اس سلسلہ میں سکھد امر organisations کے چیپ جلد
ہیں فرمانے ہے۔

"کس زمین پر بہار دوگوں ضاہروں لالرن
رائش کودے دی گئے وہ ان کے بھگ
نہیں گے۔
ان خود غرضون سے انصاف کی امید
چھوٹو ہو۔
ہو کہ ہم یہ کہ بیادنی درپے
کے لوگ جمہوری کا کچہ بنن ہے۔ اسی کی
نہاری طاقت کا تہ پہنچنے ہے۔"، 17
سکھد اور نر رہن مختصر کے ان کی طاقت میں ہی فیصلہ ہے۔ وہ وہاں بحال اور زنگ
زنگی سے بارہوں کا ایک خوشحال زنگی گذار نے کا راستہ یکاشفی سے۔ اس کی حیاتی
من میوزوری کی علی بیت شخص دو چراغ کے کُناراں پیران کُناراں تا ہوئے تین اورالدِ مستند ہو کے اشارے پر سکھتا اور پادا کر لا چاہتے لیےِ تین میوزوری کُناریوں میں ایہ خلافت کے لئے احترام سے ہی کہ لے تو چکے جو گاگ جِزرا کا نیکِ سبھی سے ہوئی طاقت میں نئی نئی ہو ہو چکا موڑ ہے مٹھا مٹھا طرف آگے بھر ہے لیےِ اورا خزاںکا حکومت اور جا گیراں درخت دو دو ہوئے کا ہسة طاقت کے ساتے ہاں چکن پیا ہے۔

"میران فضل" میں پرچم کین اپنی زندگیوں کے ملاقات میں ہیں گاگ کی زندگی کی تصویر کے ہیں۔ زیدا کا میلی میں ہے۔ دیہات کی سادو اورقدرت زندگی، کسان کی مالی بحالی اورگی راکھی ہے، قریب پر لُکھ کن اورہی لیئوں ہمتی مہری، ان کے قدمر رسم ورواں، اخلالی حلف بچاۓ میں پتی پو بچاۓ نے کے ساتھ اک سادے اورسادے طبقہ اسی ناول کا پرچم پہنے ان سالے نکات کی تصویری کرے تھے رہے خلافت نگاری کا ایک عہد ہوے ہو سکتا ہے۔ اس کے کثیر شعر سے جب حیرا دو نازدیک ایک گاڈا وہ میں پتی لینسے وہ باند وہ دیکھ چکاہے ہے کہ برگر ویسنا حلال کی نبایا تصویری ہے۔ ہے خیرفروخت جو پوری دنیا اپنے سmente طبقہ کو متناظر کرتے ہیں۔

بندرستن کے کسان پرچم اثر انداز ہوئی سے بے سکسے مختلط پرچم پہنے ہے تھے۔

"پچاب کی جھنود کا یہ بھاگا گرگندا اوراکے جدے کے چے چاپھیاں تا لئے سال پچھہا جب دو پہلی گیس کی ایک میں ہے نئے (کسان) گھیرے کیا کرے ہے کہاں سے لگاں دے۔"
کہاں سے دستوری پان دے کہ کہاں سے فرض
پھا لے............. اور پچاپل کہن کہ کہن ان کی
ندی مسارے جوہی سارے ملد میں مسار
کہ ساری دین انت میں کہ کہا دیار کی ای۔"
امکانات اس کے بھر کے ایک اسی کے ساتھ مشابهہ جا تناہے - وہ میں بھی اوراس گاون کے
حکام تلمیم سے بات کر کے ایک اسی کے مبنی معنی کے لئے اضافہ کرنا ہے - اگر اس کے ساتھ مشابہہ ایک
پیچھے تقریب کے ورمان اسے گرفتار کیا جانے پھر اس گرفتاری کے بعد کسان آئے ہوئے موبعلاقی
شک باہمی پر اداکارے بھی اورگان اداکارے سے ایکار کے مقام- وسیع طرف میں بھی کی
رتجماتی کے لئے کلوم، لوئیس اورفرین کا گاؤن بھی دیواں اورفرین دیواں دہشت اورفرین دیواں کے-
مفتی قانون نافذ ہوگیا- کتنی ایک مکاتب
جلا دتے گے اوراس کے مکانی جگوجول کی طرح
درخواست کے نہیں بہت کچھ کو لے کر پوہوں
ہیں- میکس سے بھی آئے اوراسی گی تحقیق اوراس
کی آئی ڈی ایکس ہیان دیوارین نہیں بالا مگو
لے ماتم کر رہے ہوئے -،
اس طرح سے پہلی چند نے اگریزی سامان کے دو ہمین بندوستی گاون کی بھی
اوکام تخمیر سے ساتھ نہیں - یک طرف انبیوں نے حکومت کے ظلم وہ بھی نہدیاہبہرہ
دوسری طرف میں آزادی کے سفر اور سے نذیب ،جاگیرداد اورسماهی دوائر میں کے
اختیارات کا کچھ جدید سیمیت دیا ہے - اس عکسہ میں ان نئی طریقے سے خرپی کسان کی بھینت
عزم اورکامی کیلوانی جاری اخبار
خیبری کہا جا سکتا ہے کہ پرماں پنچھ کے میران عالم سے ان طاقتوں کے خلاف یک راستہ
تیار کیے ہوئے ان سے بجاوت کی سے جوہاس دورنیوں ممتن نہ ختم کا استحصال کر دیا ہے اس
نائل پر ایپنے عہد کے وقائے مسائل سے منہ مین سے ممتن نہ طبیہ مجاریت ہے معاشری
بدحال، پرسر مسالمانی عورت کا خصوصی استحصال بہاؤ کی لحیم، افلاس، بھونک، وغیرہ مسائل خاص
طور پر یہ بیان ہوے ہیں۔

گورودان:۔

"گورودان، پرماں پنچھ کا شہرکار اوآ خیار نائل ہے جوہاس نے 1503 میں کساداوا
496 صفحات پر مشتمل ہے۔ بہنادل کرتزی ان بہنادل انس برسونہ پرہیں "مزینت" بناار سے شائع کیا
اردو دب شن بہنادل ان کے اقتال کے تقریب باہک سال بہت کہیا ہے جب بہنادل ان کے چھپا "گورودان
پرماں پنچھ کے سیاست، تعلیمی اور معاشری بہنادل کا نظر جدارہ نہ انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں
اور مشابہت اول نال ناز "گورودان" ان زینت کے سی اس لے پہلے وہ بندوستی ادب میں
اویٹ رکھا ہے۔ بلددنیا ادب میں جنی بہبری شائد کاروائی بہنادل کی ترجمان کرتا ہے۔ اس
ناول کا انہوں نے اس وقت کے کسانوں، زمرودوں اور خشتل خال لوگوں کی زندگی کی کمال
عکاسی کی سب کوکس طرح سے زیمندار کسانوں سے لگان وصول کرے تے پرماں پنچھ وغیرہ
کرے تھے۔ اس کے متعلق دارک_BR"

"اس وقت ملک میں سب سے بھری جات
کسانوں کی مطالعہ کی سکھتے ہیں۔ بندوستی ادب میں بلددنیا
بندودستان میں وہ لگان بندری کے خواتین حکومت کے معیوب نہیں اور خاکگیرین کا نذریہ بی کی قیادت میں سیاسی تحرک کو متعال کرے اک کی حالت سے تقریباً مبینہ مٹی پھینے۔

اس ناول کا بہتر اور مرکزی کردار بندوری گاڑہ کا ایک غیرب کسان بہوری، ہے۔ وہ نہایت سی غیرب ہے۔ لگان اورسود کے پہلے ایک تقریب کے ذریعے گروہ کا خاتمہ وجوہاتے ہے۔ گروہ مقرضہ بنی رننگے بندوری کی اسی کو ورنیکی ہے۔ لیکن جمہوریت پر مبنی صحیح وسکون تھے۔ بندوری اس ناول میں مصرتی زنگی کی پرتشہ بندوری کی اپیل کے ذریعے اورنیکی کا سکونت میں ہو، ہیں اور وہ یہ بات صحیح ہے کہ زمین کا نیشنال کی اس وقت تک کیلئے چہ بندوری کا ہے۔

بلد کے چیپرینڈر مزاحیہ دوائر نظام میں شہب وروز زنگی گذارے گئے۔ مٹی مزاحیہ کسانوں کی نفیسیات کے پیچھے بعض کامیاب ہرئے۔

پہلے چنّدن نے"گودوان"، میں بہوری کے کردار کے ذریعے بندودستان کے دوستی مسائل کواس خلیصوری سے دوچار کیا ہے کہ غیرب کسانوں اور خاکگیری کو زنگی کی بھی مزاحیہ اور معلوماتی کی تصویب بھارتی سخاوت کے ماننے کا جواب دیا ہے۔ کل وسیف سرمایہ کے بیج کریکر کے بہوری کی زنگی کے آجتھہ سارے بندودستان کے کسانوں کی زنگی کا کچھ نظر آتا ہے اور اس کی زنگی سارے کسانوں کی معاشت کرنا پھی۔ بہوری کی جغرافیا۔
زندگی اس کے مختلف مسائل، زندگی کچھ سے اس کے
تعلقات، جو جلد بند کی روایت ان کے جنگل، چترالیاں
شادی کے نئے ریاست کا، امریکی ایک جہاں ایک ایک
اقدار پر شکوفا ہوئے، دیوار میں کاپس وری داری بہت ضرور
جا ہلا کے، دیہاتی اور وری روبل مجبور ہوں چھوڑ کر
زندگی کہ کس کنون اور روپا اس کا کولی بھاگ ہوئے ایوان
سے چھو چوک پر پچھا دنے ضرورت کیا ہوؤے ۲۲

ہوری، کی ہیوی اس کا ناول کا پنڈ بلکہ پاڑے اور وری وکالی تو ہی ہوری کے
ہوری کے ساتھی زندگی کی تکمیل میں پچھا میں طرح سے چھوڑ رہے ہے۔ گریم بوری کی طرح وہ برکد
خا موس نئیں ہبیا آ یش میں گویا اس کی ترتیب سے وہ بھر ہو ہے اور وکاری دنیا بانی کوہوں کے پہچا ہوئے
ایک انئی فلک میں کاچھ ایک کہ بھی وکاری اس کی عرفا کہ بھی بسا ہوری دیہاتی
کہ انئی وMQ گریم بوری کے اس کے میں جنگل کے میں اس کے ترکیبی
کے بعد ہوری کے بھی بھی اس کے گریم کے تشریف کے لو دیہاتی اس کے عزرت پہچا ہوئے
ہے۔ حاکمیت کے سمجھو سے انتہا مکا ی حاکمیت گلاب اپنے عصر سے ہوری کے
کوک میں بھی ہے اپنے خلاص کے خلاف پر اپنی کا ہوری نے
"۲۲ ہم بھی کچھ نے گوچھ چن رہے ہے مگر پشا کہ کا کچھ سے
ہدر کا ۲۲ اس چوکی سے وچھا نوم کا گھاڑے سے ہوری نے۔"
سپ جانی تول-بیٹنیا تو سب حضرت ہو گئے ولالے ہے

یہ بتایا گا کہ کلیما بنی گریجیا کا کہاں جو ہے

وائے، 23

بہوری کا میثاق گو کو بشری مزاج اور عیالت کی تربیتی کرتنا ہے۔ وہ مباحثوں کے

ظالمی حضور کو اپنے طریقے سے مشتیہ ہے۔ اوران کے ظالم کے خلاف فنہر بند کرکے ہے۔ باب

پشک کے خیالات تک دوسرے کے باقل مختصر ہیں گو یک بار اپنا (تحفظ) سے محبک کرتا ہے

ور ہو جائے ہوائی ں گا گو یک بار شہر بھی گا جا گا لے جا سکے دور کے حکام کے قانون کے

مطابق، پہلا گنگا کا کافر دبا چو نوعیت متعلق ہے میں دے کہ ایک کرتا ہے۔ لیکن

بیانا پچھلی خاتری پاشا دینے کے لیے نتیجہ ہوئے گنگا اختر میں گو یک بار ہوں میں استعمال

کے خلاف اپنے شناختی آنے آنے ہے۔ ناول میں ایک جگہ گو پہلے دواتین سے کبتا ہے:

"یہاں امیں بھی طرح یاد کرتے ہوں کہ یہ کسی نہ کسی نہ ہے۔

دیگر نہیں اس کے میدان پر اوراب سوکو دوسرے بھی گی

ایہ طرح تم لوگوں نے کسی چیز کو لکھ کر مور پناہزا ایہ

اورآپ ان کی زمین کے مالک میں ثابت ہیں، 24

دگوویں، تم کسی کو پہلی جاپیا کی وجہ سے بہت سرکاری افراد، دوڑ گئے,

پہلے غیر یہ کہ اس کا استعمال کر کے نہٹے اس کے پہلے اورگھم مال کے افرمحد ہر بادے کا

چکر چلا کا کسی کو لوگوں پر بنی بوری کی اپنی خواشت نہیں کیسے کسے ہرزے پر آپکا ہے۔
بنگلی جو، اوراس کی بخشی تصوری دیرے کے لئے پہلی بوٹی بے کوھکی کا بجھانی پیراگا سے کوز پر کے کارداریاتے سن. اس پر افضل ریکھے نے اور بچ تحقیقیزیر اگر کی کاتھی لینا جایا تھا، لیکن اپنے ہاتھوں کے لئے اگر تحقیقیزیری کے ہاتھوں سے کبھی بھی تحقیقیزیری دیکھیں ہیں گی اور تحقیقیزیری سے اپنا اور سروس کا

حصہ متکن کے نظریاتی سے تین روپے دیکھیں اس کے متعلق نہیں اور اب ان کے سی. اس موقع پر گاہا کے چاپر سیلیا(داوت کی) جگتیر سکھتے نے کر اور ستھائی(ریکھے نے)

تیار کے سیرتیں تینی، داروازے سے سان ہاز کر کے ایک تھا بھیا کرے تین کھ بھوری

دواروں کو تحقیقیزیری کے روپے اگر نے کے

لے جوہر بھیجا تھاہوئے لوگ داروازے اپنے

اہم کے کرے تینی اور ساتھیتے نی دواروں

دینے کے لئے بھوری کو تین اس اندازے میں کرے تین کردوں کو جیہوں بھوری سے مانی

منشیت حاصل ہو 25

پہلی چند نے "گوہا نے" تین گاہا کی زندگی کے ساتھ ساتھی ہمروں کے ہمیشہ کیا

ہی- اس کے چھوٹے دواروں اور چھوٹے دواروں کو اگر زیادہ تر اور کئی کئیاتی کی کافی تیلک وصیا-ہے
济南市中级人民法院

（2015）济中院民一终字第683号

上诉人（原审被告）：

被上诉人（原审原告）：

上诉人因与被上诉人买卖合同纠纷一案，不服济南市历下区人民法院（2014）历民三初字第1434号民事判决，向本院提起上诉。本院依法组成合议庭，开庭进行了审理。上诉人、被上诉人到庭参加诉讼。本案现已审理终结。

一、一审法院查明事实

（一）合同签订情况

2014年3月20日，上诉人与被上诉人签订《钢材购销合同》一份，约定：被上诉人向上诉人购买钢板，总价款为100万元，交货地点为济南市历下区。

（二）履行情况

2014年3月21日，被上诉人向上诉人支付定金5万元。2014年3月25日，被上诉人向上诉人支付货款95万元。同年4月3日，被上诉人持上诉人出具的增值税专用发票到税务局认证。2014年4月10日，上诉人将钢板交付被上诉人。

（三）合同解除情况

2014年5月10日，被上诉人因资金紧张，书面通知上诉人解除合同。上诉人同意解除合同，并同意将定金5万元退还被上诉人。

二、上诉人诉请

上诉人诉请：1.判令被上诉人支付违约金50万元；2.判令被上诉人承担诉讼费用。

三、被上诉人答辩

被上诉人答辩：1.因资金紧张，合同解除符合法律规定，不应支付违约金；2.诉讼费用应由上诉人承担。

四、一审法院判决

一审法院认为：上诉人与被上诉人签订的《钢材购销合同》系双方真实意思表示，合法有效，双方均应遵守。被上诉人因资金紧张，书面通知上诉人解除合同，符合法律规定，故被上诉人不应支付违约金，诉讼费用应由上诉人承担。

五、上诉人上诉理由

上诉人上诉理由：1.被上诉人未按合同约定履行义务，理应承担违约责任；2.诉讼费用应由被上诉人承担。

六、被上诉人答辩意见

被上诉人答辩意见：1.合同解除符合法律规定，不应承担违约责任；2.诉讼费用应由上诉人承担。

本院认为：上诉人与被上诉人签订的《钢材购销合同》系双方真实意思表示，合法有效，双方均应遵守。被上诉人因资金紧张，书面通知上诉人解除合同，符合法律规定，故被上诉人不应支付违约金，诉讼费用应由上诉人承担。上诉人上诉理由不能成立，应予驳回。原判认定事实清楚，适用法律正确，应予维持。依照《中华人民共和国民事诉讼法》第一百七十条第一款第（一）项之规定，判决如下：驳回上诉，维持原判。

济南市中级人民法院

上述人（原审被告）：

被上诉人（原审原告）：

二〇一五年八月十日
تقریباً بارہ ناول سیرل کلم کے بیچین میں سے "گولوہ ابیا" ، "گوشتی عائیت" "پچوان" سمیت "میدان" کا "گوڈوہن" میں محتوی مشکل طبقے کے مسائل نظر آتے تھے۔ اس طبقے کے مسائل کے تعلق سے ان میں سے "گوشتی عائیت" اور "گوڈوہن" بڑے ابعاد میں کیوگا لان دوڑن ناولون میں محتوی مشکل طبقے کے مسائل کی بحر پور عقاصدی طاقت سے "گوشتی عائیت" میں کسان پر کسانوں کے مسائل تیاری کے پھیلے "گوڈوہن" کی پوری کہانی ایک غیر ایک کسان بوری کا لیے سے۔ پہلے پھنکا آخری اورشکار ناول سے پہلے پھنکا کے ان ناولوں میں ان تمام مسائل کی عقاہ جن میں سے محتوی مشکل ترقی پر بہترین پتھر۔

☆☆☆☆☆
حواشي:
1- يوفیر فرکیان "پیغمبران اسلام" ۱۲۷ ص - ۳۹۴
2- پروفسور جعفر آیاز ص - ۱۴۴
3- پروفسور جعفر آیاز ص - ۱۲۱
4- یوسف مرست "شیخون صدری شیخ اروند" ص - ۱۹۹
5- پروفسور جعفر "گوش عافیت" ص - ۶۲
6- پروفسور جعفر "گوش عافیت" ص - ۸۲
7- پروفسور جعفر "گوش عافیت" ص - ۴۸-۸۳
8- پروفسور جعفر "گوش عافیت" ص - ۸۸
9- پروفسور جعفر "پیام پیام تنور" ص - ۴۶۳
10- پروفسور جعفر "گوش عافیت" ص - ۵۴
11- پروفسور جعفر "پیام پیام تنور" ص - ۴۶۶
<p>| | | | | | |</p>
<table>
<thead>
<tr>
<th></th>
<th></th>
<th></th>
<th></th>
<th></th>
<th></th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>13</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے کسی &quot;حساں&quot; سے 50 سے 200</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>14</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے کسی &quot;جلدا&quot; سے 145</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>15</td>
<td>یوسف مرسما &quot;پہلے کچھ بیٹھے&quot; اکثری &quot;سے 145</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>16</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;میدان&quot; کل &quot;سے 50</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>17</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;میدان&quot; کل &quot;سے 310</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>18</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;میدان&quot; کل &quot;سے 363</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>19</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;میدان&quot; کل &quot;سے 346</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>20</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;میدان&quot; کل &quot;سے 402-401</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>21</td>
<td>دو اکثریات افتخارات &quot;ہدایا&quot; بیٹھے &quot;سے 189</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>22</td>
<td>تیسروں صدی &quot;سے اکثریات&quot; &quot;یوسف مرسما&quot; 239</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>23</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;گورنٹ&quot; کل &quot;سے 187</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>24</td>
<td>پہلے کچھ بیٹھے &quot;گورنٹ&quot; کل &quot;سے 359</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>25</td>
<td>دو اکثریات افتخارات &quot;پہلے کچھ بیٹھے&quot; &quot;سے 26</td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
</tbody>
</table>